الخصائص الکبریٰ (اردو)

جلد اوّل

فی المعجزات خیر الوریٰ

از

حضرت عبد الرحمٰن جلال الدین سیوطی قدس سرہٗ

مترجم

حکیم غلام معین الدین نعیمی (مرحوم)

اصلاح زبان و بیان

جناب شمس بریلوی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

عمل کو قبول کروں گا اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی شہادت پر ان کو جنّت میں داخل کروں گا"۔ عرض کیا اس امّت کا نبی مجھے بنا دے؟ فرمایا اس امت کا نبی انھیں میں سے ہوگا۔ عرض کیا مجھے اس نبی کا امتی بنا دے! فرمایا تمھارا زمانہ پہلے ہے اور اُن کا زمانہ آخر میں، لیکن بہت جلد میں تم کو اور ان کو بیتُ الجلیل میں یک جا کر دوں گا۔

ابن ابی حاتم اور ابو نعیم نے وہب بن منبہؒ سے روایت کی کہ اللہ تعالے نے حضرت اشعیاء علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ:

"میں نبیؐ امّی کو مبعوث کرنے والا ہوں، جس کے ذریعے بہرے کان، مجوب دل اور اندھی آنکھیں کھولوں گا۔ اس کی جائے ولادت مکّہ اور مقام ہجرت مدینہ اور اس کا ملک شام ہے۔ یہ میرا بندہ متوکّل، مصطفیٰ، مرفوع، حبیب، محبوب اور مختار ہے۔ جو بُرائی کا بدلہ بُرائی سے نہ دے گا، بلکہ عفو و درگزر اور بخشش سے کام لے گا۔ ایمان دار لوگوں کے ساتھ رحمدلی برتے گا اور قوّت سے زیادہ لدے ہوئے اور بوجھل جانور کو دیکھ کر دردمند ہو جائے گا اور بے سہارا عورت کی گود میں یتیم بچّوں کے لئے وہ دل گرفتہ ہوگا نہ وہ بدخلق ہوگا نہ سخت مزاج۔ نہ بازاروں میں شور مچاتا پھرے گا نہ فحش کے ذریعہ زینت کو پسند کرے گا نہ وہ یاوہ گو ہے نہ بُری بات کہنے والا۔ اگر وہ چراغ کے قریب سے گزرے گا تو سکون و وقار سے، تاکہ چراغ گل نہ کر دے۔ اور اگر وہ طویل و سخت میدان پر بھی رواں ہوگا تو اس کی رفتار پُر وقار اور بے آواز ہوگی۔ وہ مبشّر و نذیر ہے۔ میں اس کے اعمال میں توازن اور اخلاق میں حُسن و عظمت دوں گا، طمانیت و وقار کو اس کا لباس بناؤں گا اور نیکی کو اس کا شعار، تقوے کو اس کا ضمیر اور حکمت کو اس کی فراست بناؤں گا اور صدق و وفا اس کی طبیعت ہوگی اور عفو و بخشش اور بھلائی اس کی عادت ہوگی، عدل و انصاف اُس کی سیرت، حق اس کی شریعت، ہدایت اس کا امام اور اسلام اس کی ملّت ہوگی۔ اس کا نام گرامی احمدؐ ہے۔ میں اُس کے ذریعہ گمراہی سے لوگوں کو نجات دوں گا اور اس کے ذریعہ جہالت سے لوگوں کو علم عطا کروں گا اور اس کے ذریعہ گمنامی کے بعد سربلندی عطا کروں گا اور ناواقفیت کے بعد اس کے ذریعہ لوگوں کو معرفت دوں گا اور قلّت کے بعد اس کے ذریعہ کثرت دوں گا اور مفلسی کے بعد اس کے ذریعہ تونگر بناؤں گا۔

لہ قرآن حکیم نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ تمام اوصاف جگہ جگہ بیان فرمائے ہیں۔ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ آپ رؤف الرحیم بھی ہیں اور بشیر و نذیر بھی۔ آپ کا وجود گرامی ان تمام خصائص اور کمالات کا آئینہ دار تھا۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ اس پر دال ہے۔